

کو میں نے انسٹا گرام سونیا کی تصویر ایڈٹ کروانے کے لیے اس ایکسپرٹ سے کال پر بات کر رہی تھی۔ اس بندے پر ڈھونڈا تھا۔ تب پیچھے ہلکا سا کھٹکا ہوا تھا۔ میں پیچھے مڑی تو کوئی نہیں تھا لیکن اب ساری گرہیں ایک ایک کر کے کھل رہی تھیں۔ امی مجھے لعن طعن کرنے میں مصروف تھیں۔ میں ایک ہی دن میں آسمان سے زمین پر آ گئی تھی۔ دن گزر رہے تھے، بھابھی روز آزر کے گھر جا رہی تھی وہ بھی اپنی چھوٹی بہن کو ساتھ لے کر۔ تو اب بھابی بھی میرے ساتھ وہی کریں گی؟ جو میں نے سونیا کے ساتھ کیا تھا۔ میں نے شکست خوردہ قبضہ لگایا۔ لیکن پھر میری اور بھابی کی ساری چالیں دھری کی دھری رہ گئیں اور ایک دین خبر ائی کہ سونیا رحیم، آزر کے ساتھ رخصت ہو کر آ گئی ہے۔ اس دن ساتھ والے گھر میں خوب ہنگامہ تھا اور ہمارے گھر میں گہرا سناٹا۔ سب کی چالیں پیکار گئی تھیں اور آخری چال آسمان سے چل دی گئی تھی۔ دو دن بعد مجھے واٹس ایپ پر ایک تصویر ملی۔ میں نے خالی خالی آنکھوں سے کھول کر دیکھا، دونوں ساتھ کھڑے مسکراتے ہوئے بہت پیارے لگ رہے تھے۔ میں نے نمبر پر نام چیک کیا تو سونیا آزر لکھا ہوا تھا۔ میرے لبوں پر ایک تلخ مسکراہٹ پھیل گئی۔ مکافات شاید ایک گول دائرے کی طرح ہے، ہم صرف اس دائرے میں گھوم رہے ہیں۔ دائرہ وہی ہے بس لوگ بدل رہے ہیں، میں کسی کو گرا کر پوری شان سے اگے بڑھ گئی تھی کہ کسی نے پیچھے سے آ کر مجھے گرا دیا اور قطار سے ہی نکال دیا۔ یہ دائرہ ہمیشہ یونہی رہنے والا تھا تا کہ مکافات کے لیے ترتیب برقرار رہے اور یہ بات کرما کے شروع ہوتے ہی میری سمجھ میں آ گئی تھی۔']